Hus

Batch 39

LMS ID: 32484

Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

اسلامیات

س۔ نماز اسلام میں عبادت کا بنیادی ستون ہے۔ اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات کا تجزیہ کریں

۱۔ تعارف:

نماز دین اسلام کا ایک اہم ستون ہے۔ یہ بنیادی ستون ہے جس سے دین کی عمارت قائم ہے۔ نماز ادا کرنے سے انسان کا اللہ سے تعلق واضح اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ اس کے ان گنت فوائد ہیں جو انسان پر ہیں۔ فوائد میں اس کے ذریعے معاشرے میں پیدا ہونے والی اجتماعیت، اخوت، برداشت، صبر شامل ہیں۔ جبکہ اس سے انسان میں پاکیزگی، صبر و تحمل اور دوسری تمام خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔ انسان نماز کے ذریعے اللہ سے تعلق قائم رکھتا ہے۔

۲۔ نماز کے معنی و مفہوم:

نماز عربی زبان کے لفظ "الصلوٰۃ" سے نکلا ہے جس کے معنی [illegible] ہیں۔ نماز کے اصطلاحی معنی ہیں اپنے نفس کو تمام برائیوں سے روکے رکھنا۔ نماز کے ذریعے قرآن و سنت میں [illegible]

CamScanner

کئی جگہ ارشادات موجود ہیں جن سے اس کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

"اور نماز قائم کرو اور ~~(اس~~ اپنے) رسول کی اطاعت کرو" (القرآن)

نماز انسان کا تعلق اس کے رب سے قائم کرتی ہے۔ ایک اور جگہ قرآن میں ارشاد ہے:

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔"

قرآن میں اس کی بے حد تلقین کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ جتنے بھی انبیاء آئے انہوں نے ~~اس~~ اپنی قوموں کو نماز ادا کرنے کی تلقین کی۔

3- نماز کے سماجی اثرات:

نماز کے نہ صرف انسان کی انفرادی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ اس کے انسان معاشرے پر بھی اور انسانوں کی سماجی زندگی پر بھی خاطر خواہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

Date: Day:

1- اجتماعیت کا احساس:

نماز کی ایک ساتھ مسجد میں ادائیگی مسلمانوں میں اجتماعیت کے جذبے کو فروغ دیتی ہے۔ اس سے ہر طرح کا مسلمان ایک ہی مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں خواہ وہ کسی بھی رنگ، نسل یا قبیلے سے ہو۔ اس سے ایک دوسرے کے لیے ہمدردی اور اجتماعیت پروان چڑھتی ہے۔

2- معاشرے میں برابری:

نماز کی اجتماعی ادائیگی سے معاشرے میں برابری کی فضا پروان چڑھتی ہے۔ اس سے قرآن کی اس آیت کی بھی وضاحت ہوتی ہے:

"نہ کسی عربی کو عجمی پر اور نہ کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ اور بڑائی کا معیار تو صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔"

3- ایک دوسرے کے لیے ہمدردی اور احساس کا جذبہ:

نماز کی ادائیگی سے دوسروں سے محبت اور ہمدردی کی فضا قائم ہوتی ہے۔ تمام مسلمان مل جل کر ایک اللہ

کے سامنے جھکتے ہیں اور اس سے وہ ایک دوسرے سے باہمی ہمدردی اور احساس کا اظہار کرتے ہیں۔

4۔ نماز کے اخلاقی اثرات

نماز کے انسان کی اخلاق سے شخصیت پر بھی متعدد اثرات سامنے آتے ہیں۔

1۔ نماز سے جسمانی و ذہنی طہارت و پاکیزگی:

نماز ادا کرنے سے انسان ذہنی اور جسمانی طہارت حاصل کرتا ہے۔ اس سے اس کے بدن اور لباس کے ساتھ ہی ساتھ ذہن بھی پاک صاف رہتا ہے جس سے انسان کا ایمان مزید پختہ ہوتا ہے کیونکہ ~~صفائی~~

"صفائی نصف ایمان ہے"

2۔ انسان میں صبر و تحمل:

نماز کی ادائیگی سے انسان میں صبر و تحمل کا پیدا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے انسان کے اندر بہت سی اخلاقی برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

"جب بھی مشکل وقت آئے تو صبر اور نماز سے مدد لو۔" (القرآن)

Date: ______ Day: ______

3- انسان میں پابندیٔ وقت اور احساس ذمہ داری :

نماز کی پانچ وقت کی ادائیگی سے انسان کے اندر وقت کی پابندی کا جذبہ قائم ہوتا ہے۔ اس سے انسان کے اندر احساس ذمہ داری بھی پیدا ہوتا ہے۔

5- نماز کے روحانی اثرات :

1- اللہ کے ساتھ تعلق :

نماز دراصل اللہ اور بندے کے تعلق کا نام ہے۔ اس سے انسان کا اپنے خالق سے رابطہ مضبوط ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب کی طرف راغب ہوتا ہے۔

2- گناہوں کی بخشش :

نماز سے انسان کے دل میں گناہوں کا خوف ہوتا ہے کہ اللہ کے حضور کس طرح پیش ہوگا گویا نماز گناہوں سے بخشش کا بھی سبب بنتی ہے۔

"بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے"۔

3- رب سے محبت کے احساس میں پختگی :

نماز ادا کرنے سے انسان کے دل میں رب کی محبت اور بھی زیادہ پختہ اور مضبوط ہو جاتی ہے۔ اس سے انسان اس ارادے کو قائم رکھنے کے ساتھ ہی ساتھ نماز کو بھی قائم کرتا ہے۔

5- اختتامیہ:

نماز دین کا بنیادی محور ہے جس سے دین کی عمارت قائم و دائم رہتی ہے۔ اس کی ادائیگی کی فرضیت قرآن اور سنت کے ساتھ ہی ساتھ حدیث میں بھی بیان کی گئی ہے۔ اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات معاشرے اور انسانی کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر رونما ہوتے ہیں۔

س- اسلام میں خواتین کے مقام اور کردار پر بحث کریں۔ اسلام زندگی کے مختلف شعبوں میں ان کے حقوق کو کس طرح یقینی بناتا ہے۔ وضاحت کریں۔

۱- تعارف:

اسلام نے تمام انسانوں کو حقوق فراہم کیے ہیں۔ اسلام نے مردوں اور عورتوں کو مساوی حقوق فراہم کیے ہیں اور اس ان

CS CamScanner

Date: Day:

کی ادائیگی پر بھی زور دیا۔ اسلام وہ واحد
دین ہے جس نے خواتین کو مقام و مرتبہ
دیا اور ان کے حقوق کا ادراک کیا۔
اس اسلام نے ~~عو~~ خواتین کے حقوق کو
ہر شعبے میں نمایاں درجہ عطا کیا۔

۳- اسلام میں خواتین کا مقام و مرتبہ:

"جس عورت کو اسلام سے پہلے بوجھ اور ناچیز سمجھا جاتا تھا، اسلام کے آنے کے بعد ~~اس~~ ان کی عزت کو اجاگر کیا گیا۔ اسلام نے عورت کی عزت کے اعلان کے "ساتھ" ساتھ اس کو تمام ہر طرح کے حقوق عطا کیا۔ اسلام نے عورت کو سیاسی، سماجی، معاشی حقوق کے ~~ساتھ ساتھ~~ علاوہ تعلیم کا حق بھی عنایت کیا۔

مثال:

اس کی مثال ہمیں اسلامی تاریخ سے ملتی ہے جس میں ~~حضر~~ خلیفۂ وقت حضرت عمر فاروق رضؓ نے حضرت شفاء رض بنت عبد اللہ کو احتساب اور مارکیٹ کا ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا۔

حضورؐ کی خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر خواتین سے متعلق نصیحت:

"اے لوگو! تمہارا عورتوں پر حق ہے اور ان کا تم پر حق ہے اور میں تمہیں ان سے حسنِ سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔"

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق دیے وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ وراثت کا حق

اسلام عورتوں کو وراثت کے حقوق عطا فرماتا ہے اور مردوں کو بھی ان کو کا جائز حصہ دینے کا حکم دیتا ہے:

ارشادِ محمدی ہے: "جو شخص اپنے مال میں سے اللہ کی طرف سے مقرر کردہ میراث کو ختم کرتا ہے، اللہ تعالیٰ جنت میں سے اس کی میراث ختم فرما دیتا ہے۔"

۲۔ تعلیم کا حق:

اسلام عورت کو تعلیم کا حق فراہم کرتا ہے اور تعلیم کے حصول کو فرض قرار دیتا ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

۳۔ نکاح کا حق:

اسلام عورت کو اس کی رضا اور پسند سے نکاح کا حق دیتا ہے اور قرآن مجید بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ عورت کا نکاح اس سے پوچھ کر کرو (اس کی مرضی اور منشا کے مطابق۔

CamScanner

۴- نان نفقے کا حق

عورت کو نان نفقے کا حق عطا کیا گیا اور اس کو روزی کے حصول کے لیے کمانے کا حق بھی اسلام نے فراہم کیا:

”جو مرد کمائیں اس میں ان کا حق
جو عورت کمائے اس میں ان کا حق۔“

۵- عورت کی عزت اور عزمت کا تحفظ:

اسلام کے آنے کے بعد عورت کو عزت اور عزمت کا مقام دیا گیا۔ اس کے برعکس دورِ جاہلیت میں عورت کو زندہ درگور کرنے اور کمتر سمجھنے کے رواج عام تھے۔ پھر قرآن میں ارشاد ہوا:

”یاد رکھو جو لوگ پاک دامن اور بھولی بھالی عورت پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں پھٹکار پڑ چکی ہے اور ان کو اس دن زبردست عذاب ہوگا۔“ (۲۳:۲۴ القرآن)

۶- مہر کا حق:

اسلام نے عورت کو نکاح کے وقت مہر کا حق فراہم کیا جس سے وہ اپنے اخراجات اور طلاق کے صورت میں اپنے نان نفقے کا بندوبست کر سکے۔

۷- ووٹ کا حق:

اسلام نے عورت کو ووٹ کا حق بھی فراہم کیا۔

مثال: پاکستان کی نیشنل اسمبلی میں 33/ حصہ خواتین کوٹے پر مشتمل ہے۔

اس سے ملک کے سیاسی امور میں خواتین کی نمائندگی اسلام کی تعلیمات کا پیش خیمہ ہے۔

۸- عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

حضورؐ نے آخری خطبے میں بھی عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی جس سے ظاہر ہوتا ہے عورت اچھے اخلاق اور سلوک کی مستحق ہے اور یہ حق انہیں جو اسلام نے عطا کیے۔

مثال: اس کی مثال خود سرورِ کائنات حضورؐ کی زندگی سے ملتی ہے جنہوں نے اپنی تمام بیویوں کے ساتھ مساوی اور احسن سلوک روا رکھا اور عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کا عملی نمونہ پیش کیا۔

۳- اختتامیہ

اسلام نے انسانوں کے حقوق کی

تعلیمات پر بہت زور دیا۔ اسلام کی تعلیمات کسی ایک جنس پر مشتمل نہیں بلکہ ہر انسان کے حقوق کو یقینی بنانے کی تلقین کی۔ اسلام نے خواتین کے حقوق کو بھی دنیا کے سامنے اجاگر کیا اور کتاب و سنت کی تعلیمات کے پیش نظر ان کا ادراک کرنے کی تلقین کی اس کے ساتھ ہی ساتھ ان کو ہر شعبے میں مردوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے اور فرائض کی ادائیگی کو سرانجام دینے کی تلقین کی۔

س-۸ درج ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں۔

۱- اسلام میں امن

۱- تعارف:

اسلام ایک ایسا دین ہے
جو امن، محبت اور بھائی چارے کی
بنیاد پر قائم ہے۔ "اسلام" کا مطلب ہی
"سلامتی اور امن ہے"۔ اسلام کی بنیاد
انسانوں کے درمیان امن قائم کرنے اور
دنیا کو ظلم، ناانصافی، اور فساد سے
پاک کرنے پر ہے۔ قرآن اور سنت
کی تعلیمات امن کے قیام کے لیے رہنمائی
فراہم کرتی ہیں، جو انسانیت کے لیے مشعل
راہ ہیں۔

CamScanner

2- اسلام میں امن (اسلامی تعلیمات کی روشنی میں)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو امن و سلامتی کا راستہ اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

"اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے"۔ (القرآن)

یہ آیت اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ اسلام انسانوں کو امن و سکون کے راستے پر چلنے کی دعوت دیتا ہے۔

1- جنگ اور امن:

اسلام ظلم کے خاتمے کے لیے جنگ کی اجازت فراہم کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ صلح کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے:

"اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی صلح کی طرف مائل ہو جاؤ"۔ (القرآن)

2- سماجی اور معاشرتی امن:

اسلام معاشرتی سطح پر بھی امن کے قیام کے لیے مساوات، انصاف اور بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

"مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں"۔

یہ آیت مسلمانوں کو آپس میں امن و محبت سے رہنے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

3- عالمی امن کا پیغام

اسلام نے صرف مسلمانوں کے درمیان ہی نہیں بلکہ تمام مسلمانوں کے ساتھ امن قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ~~حکم خداوندی ہے:~~ اسلام ہر صورت میں دوسروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کی تلقین کرتا ہے۔

4- فساد سے بچنے کی تلقین:

اسلام ہر انسان اور انسانوں کو گروہ کو فساد سے باز رہنے اور امن کے قیام کو یقینی سے بنانے کا حکم دیتا ہے:

"اور زمین پر فساد برپا نہ کرو"

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام زمین پر امن و امان کے قیام کو انسانی ذمہ داری قرار دیتا ہے اور فساد کو منع فرماتا ہے۔

CamScanner

Da: ______ Day: ______

مثال:

امن کے قیام کی مثال ہمیں سرور دو جہاں کے دور سے ملتی ہے۔ **صلح حدیبیہ** ایک بہترین مثال ہے جہاں نبی کریم ؐ نے امن کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے مطالبات میں نرمی دکھائی اور معاہدہ کیا جو اسلام میں امن کے پسلے پیغام کو واضح کرتا ہے۔

3- اختتامیہ:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو ہر سطح پر امن و امان کا پیغام دیتا ہے۔ قرآن اور نبی کریم ؐ کی تعلیمات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ~~اصل~~ اسلام کا اصل مقصد انسانیت کے لیے ایک پر امن دنیا قائم کرنا ہے جہاں سب کے حقوق محفوظ ہوں اور ہر فرد خوشحال زندگی گزار